

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی غم کے موقع پر اپنے گریبان کو پھاڑنا چہرے یا سینے کو بیٹھنا یا اوپلا کرنا جائز ہے کتاب و سنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن حکیم میں مصیبت اور پریشانی کے وقت صبر و تحمل کی تلقین کی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

(اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لو یقیناً اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔) (البقرہ: 103)

اسی طرح فرمایا: جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کر جنے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے اور ہم ضرور تمہاری کسی چیز کے ساتھ آزمائش کریں گے خوف سے اور بھوک سے اور جانوں، مالوں اور پھلوں کی (کسی سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیں جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں بے شک ہم اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔) (البقرہ

مندرجہ بالا آیات مجیدہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ مومن آدمی مصیبت و پریشانی کے موقع پر صبر و تحمل سے کام لیتا ہے گریبان چاک کرنا یا چہرہ نوچنا اور سینہ کو بی کرنا صبر و تحمل کے خلاف ہے، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(جس آدمی نے رخسار پیٹنے اور گریبان چاک کیا اور جاہلیت کے ولولے کی طرح اوپلا کیا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔) (بخاری، مسلم)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے مصیبت کے وقت آواز بلند کرنے والی بال منڈانے والی اور کپڑے پھاڑنے والی سے براءت کی ہے۔) (صحیح مسلم کتاب الایمان

آپ کا ایک اور ارشاد و گرامی ہے کہ

(نوحہ کرنے والی نے اپنی موت سے پہلے توبہ نہ کی تو قیامت والے دن اس طرح اٹھائی جائے گی کہ اس پر گندھک کا کرتہ اور خارش کی قمیص ہوگی۔) (صحیح مسلم، کتاب الجنائز)

لہذا آفات اور مصائب و آلام میں صبر و تحمل کا دامن تھامنا چاہیے جزع و فزع اور بے صبری کا مظاہرہ کرنے سے باز رہنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الجنائز، صفحہ: 217

محدث فتویٰ